ضلع کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لمبی بندش پر شہری سراپا احتجاج

ضلعی صدر مقام پر مظاہرہ، ٹریفک 3 گھنٹے معطل رہی

ضلع کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لمبی بندش کے خلاف جمعرات کو ضلعی صدر مقام پر شہریوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر بجلی کی بندش کے دورانیے کے بارے میں شکایات درج تھیں۔ مظاہرے کے باعث شہر کی مرکزی شاہراہ تقریباً 3 گھنٹے بند رہی۔ ٹریفک کی متبادل راستوں پر منتقلی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔

مظاہرین کا کہنا تھا کہ گرمی کے موسم میں بجلی کی طویل بندش سے گھریلو صارفین، چھوٹے کاروبار اور مریض سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ ان کے مطابق کئی علاقوں میں روزانہ 8 سے 10 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کی جا رہی ہے، جبکہ اعلان کردہ شیڈول پر عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ ایک مظاہرہ کرنے والے نے کہا کہ ’’ہم بل پورے ادا کرتے ہیں، لیکن بدلے میں اندھیرا ملتا ہے، یہ کہاں کا انصاف ہے‘‘۔

مظاہرین نے ڈپٹی کمشنر کے نام ایک تحریری میمورنڈم بھی پیش کیا جس میں مطالبہ کیا گیا کہ بندش کے دورانیے کو کم کیا جائے اور شکایات کے لیے ایک ہیلپ لائن قائم کی جائے۔ میمورنڈم پر 2 ہزار سے زائد شہریوں کے دستخط ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مظاہرین سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی کہ میمورنڈم اعلیٰ حکام کو بھیج دیا جائے گا۔

دوسری جانب ایکسین الیکٹرک سپلائی کمپنی نے مظاہرے کے بعد ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا کہ بندش کی بڑی وجہ گرڈ اسٹیشن پر لوڈ کا بڑھ جانا ہے۔ بیان کے مطابق گرڈ کی گنجائش 120 میگاواٹ ہے جبکہ طلب 138 میگاواٹ تک پہنچ گئی ہے۔ کمپنی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ 2 نئے فیڈر منصوبے پر کام جاری ہے اور مارچ تک مکمل ہو جائے گا۔

ضلع کے 800 سے زائد اسکولوں کی عمارتیں خطرناک قرار

ڈی ایس ای ایجوکیشن سروے رپورٹ جاری، 137 عمارتیں منہدم کرنے کا حکم

ڈی ایس ای ایجوکیشن سروے رپورٹ 2018ء کے مطابق ضلع کے 2.137 سرکاری اسکولوں میں سے 800 سے زائد عمارتیں خطرناک قرار دی گئی ہیں۔ رپورٹ 14 دسمبر 2017ء کو ڈی ایس ای ایجوکیشن کی ٹیم نے مکمل کی۔ سروے میں 1354.22 کمروں کا معائنہ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق 60.24% کمرے مرمت طلب ہیں۔

ضلع میں سرکاری اسکولوں کی کل تعداد 2.137 ہے۔ سروے ٹیم نے 1354.22 کمروں کا معائنہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق 60.24% کمرے مرمت طلب ہیں۔ 245.72 کمروں کی چھتیں مکمل طور پر گر چکی ہیں۔ 1108.5 کمروں کی دیواروں میں 111.26 میٹر لمبی دراڑیں ہیں۔ 6961 بجلی کے پنکھے ناکارہ ہیں۔ 15 اسکولوں میں 2 عمارتیں ہیں۔ 90 طلبہ کے لیے 1 بیت الخلا ہے۔ 0808 طلبہ کے لیے 1 پینے کا نلکا ہے۔ 7907 طلبہ کے لیے 1 کھیل کا میدان ہے۔ 22 اسکولوں میں چار دیواری نہیں ہے۔ 14.5 کلومیٹر کی سڑک ہے۔ 3.7 کلومیٹر سڑک کچی ہے۔ 7 لڑکیوں کے اسکول ہیں۔ 4 اسکولوں میں بجلی نہیں ہے۔ 3 اسکولوں میں 6 کمرے ہیں۔ 9 اسکولوں میں 2 کمرے ہیں۔ 5.6 کلومیٹر کی سڑک ہے۔ 3 اسکولوں میں 1 کمرہ ہے۔ 2 اسکولوں میں 3 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 4 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 5 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 6 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 7 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 8 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 9 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 10 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 11 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 12 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 13 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 14 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 15 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 16 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 17 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 18 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 19 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 20 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 21 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 22 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 23 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 24 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 25 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 26 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 27 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 28 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 29 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 30 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 31 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 32 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 33 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 34 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 35 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 36 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 37 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 38 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 39 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 40 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 41 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 42 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 43 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 44 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 45 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 46 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 47 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 48 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 49 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 50 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 51 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 52 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 53 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 54 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 55 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 56 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 57 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 58 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 59 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 60 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 61 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 62 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 63 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 64 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 65 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 66 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 67 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 68 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 69 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 70 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 71 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 72 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 73 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 74 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 75 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 76 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 77 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 78 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 79 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 80 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 81 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 82 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 83 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 84 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 85 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 86 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 87 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 88 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 89 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 90 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 91 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 92 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 93 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 94 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 95 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 96 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 97 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 98 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 99 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 100 کمرے ہیں۔

ہسپتال میں داخل مریضوں کو کھانے کی فراہمی کا ٹھیکہ منسوخ

نئے ٹھیکیدار کو یکم فروری سے ذمہ داری سونپنے کا فیصلہ

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال ہرنولی کے ہسپتال مینجمنٹ کمیٹی کے اجلاس منعقدہ 3 جنوری 2018ء میں ہسپتال میں داخل مریضوں کو کھانا فراہم کرنے کا ٹھیکہ منسوخ کر دیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ایم ایس ڈاکٹر نسرین اختر نے کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ موجودہ ٹھیکیدار کی جانب سے معیار اور وقت کی پابندی کی متعدد بار شکایات موصول ہوئی تھیں۔ ان شکایات کی تصدیق کے لیے کمیٹی کے ارکان نے 15 دسمبر کو اچانک دورہ بھی کیا۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ دورے کے دوران 60 میں سے 23 مریضوں کو ناشتہ دوپہر کے کھانے کے بعد ملا۔ کئی مریضوں نے شکایت کی کہ انہیں ابلی ہوئی دال اور سوکھی روٹی دی گئی۔ ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ ’’مریض کا کھانا علاج کا حصہ ہے، اسے مذاق نہیں بننا چاہیے‘‘۔ انہوں نے ہدایت کی کہ نئے ٹھیکے کی شرائط میں روزانہ 3 وقت کے کھانے کا مینیو شامل کیا جائے۔

نئے ٹھیکے کے لیے 5 فراہم کنندگان نے درخواستیں دی تھیں۔ ان میں سے 3 کو تکنیکی جانچ کے بعد شارٹ لسٹ کیا گیا۔ 9 جنوری کو ان کی مالی بولیاں کھولی گئیں۔ سب سے کم بولی 2.137 روپے فی کھانا تھی۔ یہ بولی ضلع کے ایک مقامی ٹھیکیدار نے دی تھی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ موجودہ ٹھیکیدار کی بولی 3.7 روپے فی کھانا تھی۔ اس حساب سے سالانہ 6000 سے زائد مریضوں کے لیے 8.3% کی بچت ہوگی۔

ٹھیکیدار کو 48 گھنٹے کا نوٹس دے کر 10.1 کے معاہدے کی خلاف ورزی پر ٹھیکہ منسوخ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر مسز رخسانہ بنگش نے ہدایت کی کہ نئے ٹھیکیدار کا انتخاب 15 جنوری تک مکمل کر لیا جائے۔ ایم ایس کو ہدایت کی گئی کہ کھانے کی تقسیم کے وقت ہر وارڈ میں ایک ذمہ دار اہلکار موجود ہو۔ ہسپتال انتظامیہ نے شکایات کے اندراج کے لیے ایک رجسٹر بھی مقرر کیا ہے۔

ضلع کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لمبی بندش پر شہری سراپا احتجاج

ضلعی صدر مقام پر مظاہرہ، ٹریفک 3 گھنٹے معطل رہی

ضلع کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لمبی بندش کے خلاف جمعرات کو ضلعی صدر مقام پر شہریوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر بجلی کی بندش کے دورانیے کے بارے میں شکایات درج تھیں۔ مظاہرے کے باعث شہر کی مرکزی شاہراہ تقریباً 3 گھنٹے بند رہی۔ ٹریفک کی متبادل راستوں پر منتقلی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔

مظاہرین کا کہنا تھا کہ گرمی کے موسم میں بجلی کی طویل بندش سے گھریلو صارفین، چھوٹے کاروبار اور مریض سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ ان کے مطابق کئی علاقوں میں روزانہ 8 سے 10 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کی جا رہی ہے، جبکہ اعلان کردہ شیڈول پر عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ ایک مظاہرہ کرنے والے نے کہا کہ ’’ہم بل پورے ادا کرتے ہیں، لیکن بدلے میں اندھیرا ملتا ہے، یہ کہاں کا انصاف ہے‘‘۔

مظاہرین نے ڈپٹی کمشنر کے نام ایک تحریری میمورنڈم بھی پیش کیا جس میں مطالبہ کیا گیا کہ بندش کے دورانیے کو کم کیا جائے اور شکایات کے لیے ایک ہیلپ لائن قائم کی جائے۔ میمورنڈم پر 2 ہزار سے زائد شہریوں کے دستخط ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مظاہرین سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی کہ میمورنڈم اعلیٰ حکام کو بھیج دیا جائے گا۔

دوسری جانب ایکسین الیکٹرک سپلائی کمپنی نے مظاہرے کے بعد ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا کہ بندش کی بڑی وجہ گرڈ اسٹیشن پر لوڈ کا بڑھ جانا ہے۔ بیان کے مطابق گرڈ کی گنجائش 120 میگاواٹ ہے جبکہ طلب 138 میگاواٹ تک پہنچ گئی ہے۔ کمپنی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ 2 نئے فیڈر منصوبے پر کام جاری ہے اور مارچ تک مکمل ہو جائے گا۔

ضلع کے 800 سے زائد اسکولوں کی عمارتیں خطرناک قرار

ڈی ایس ای ایجوکیشن سروے رپورٹ جاری، 137 عمارتیں منہدم کرنے کا حکم

ڈی ایس ای ایجوکیشن سروے رپورٹ 2018ء کے مطابق ضلع کے 2.137 سرکاری اسکولوں میں سے 800 سے زائد عمارتیں خطرناک قرار دی گئی ہیں۔ رپورٹ 14 دسمبر 2017ء کو ڈی ایس ای ایجوکیشن کی ٹیم نے مکمل کی۔ سروے میں 1354.22 کمروں کا معائنہ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق 60.24% کمرے مرمت طلب ہیں۔

ضلع میں سرکاری اسکولوں کی کل تعداد 2.137 ہے۔ سروے ٹیم نے 1354.22 کمروں کا معائنہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق 60.24% کمرے مرمت طلب ہیں۔ 245.72 کمروں کی چھتیں مکمل طور پر گر چکی ہیں۔ 1108.5 کمروں کی دیواروں میں 111.26 میٹر لمبی دراڑیں ہیں۔ 6961 بجلی کے پنکھے ناکارہ ہیں۔ 15 اسکولوں میں 2 عمارتیں ہیں۔ 90 طلبہ کے لیے 1 بیت الخلا ہے۔ 0808 طلبہ کے لیے 1 پینے کا نلکا ہے۔ 7907 طلبہ کے لیے 1 کھیل کا میدان ہے۔ 22 اسکولوں میں چار دیواری نہیں ہے۔ 14.5 کلومیٹر کی سڑک ہے۔ 3.7 کلومیٹر سڑک کچی ہے۔ 7 لڑکیوں کے اسکول ہیں۔ 4 اسکولوں میں بجلی نہیں ہے۔ 3 اسکولوں میں 6 کمرے ہیں۔ 9 اسکولوں میں 2 کمرے ہیں۔ 5.6 کلومیٹر کی سڑک ہے۔ 3 اسکولوں میں 1 کمرہ ہے۔ 2 اسکولوں میں 3 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 4 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 5 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 6 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 7 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 8 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 9 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 10 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 11 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 12 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 13 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 14 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 15 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 16 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 17 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 18 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 19 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 20 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 21 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 22 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 23 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 24 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 25 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 26 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 27 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 28 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 29 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 30 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 31 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 32 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 33 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 34 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 35 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 36 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 37 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 38 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 39 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 40 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 41 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 42 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 43 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 44 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 45 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 46 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 47 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 48 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 49 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 50 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 51 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 52 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 53 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 54 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 55 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 56 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 57 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 58 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 59 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 60 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 61 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 62 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 63 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 64 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 65 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 66 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 67 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 68 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 69 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 70 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 71 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 72 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 73 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 74 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 75 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 76 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 77 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 78 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 79 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 80 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 81 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 82 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 83 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 84 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 85 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 86 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 87 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 88 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 89 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 90 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 91 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 92 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 93 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 94 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 95 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 96 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 97 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 98 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 99 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 100 کمرے ہیں۔

ہسپتال میں داخل مریضوں کو کھانے کی فراہمی کا ٹھیکہ منسوخ

نئے ٹھیکیدار کو یکم فروری سے ذمہ داری سونپنے کا فیصلہ

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال ہرنولی کے ہسپتال مینجمنٹ کمیٹی کے اجلاس منعقدہ 3 جنوری 2018ء میں ہسپتال میں داخل مریضوں کو کھانا فراہم کرنے کا ٹھیکہ منسوخ کر دیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ایم ایس ڈاکٹر نسرین اختر نے کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ موجودہ ٹھیکیدار کی جانب سے معیار اور وقت کی پابندی کی متعدد بار شکایات موصول ہوئی تھیں۔ ان شکایات کی تصدیق کے لیے کمیٹی کے ارکان نے 15 دسمبر کو اچانک دورہ بھی کیا۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ دورے کے دوران 60 میں سے 23 مریضوں کو ناشتہ دوپہر کے کھانے کے بعد ملا۔ کئی مریضوں نے شکایت کی کہ انہیں ابلی ہوئی دال اور سوکھی روٹی دی گئی۔ ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ ’’مریض کا کھانا علاج کا حصہ ہے، اسے مذاق نہیں بننا چاہیے‘‘۔ انہوں نے ہدایت کی کہ نئے ٹھیکے کی شرائط میں روزانہ 3 وقت کے کھانے کا مینیو شامل کیا جائے۔

نئے ٹھیکے کے لیے 5 فراہم کنندگان نے درخواستیں دی تھیں۔ ان میں سے 3 کو تکنیکی جانچ کے بعد شارٹ لسٹ کیا گیا۔ 9 جنوری کو ان کی مالی بولیاں کھولی گئیں۔ سب سے کم بولی 2.137 روپے فی کھانا تھی۔ یہ بولی ضلع کے ایک مقامی ٹھیکیدار نے دی تھی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ موجودہ ٹھیکیدار کی بولی 3.7 روپے فی کھانا تھی۔ اس حساب سے سالانہ 6000 سے زائد مریضوں کے لیے 8.3% کی بچت ہوگی۔

ٹھیکیدار کو 48 گھنٹے کا نوٹس دے کر 10.1 کے معاہدے کی خلاف ورزی پر ٹھیکہ منسوخ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر مسز رخسانہ بنگش نے ہدایت کی کہ نئے ٹھیکیدار کا انتخاب 15 جنوری تک مکمل کر لیا جائے۔ ایم ایس کو ہدایت کی گئی کہ کھانے کی تقسیم کے وقت ہر وارڈ میں ایک ذمہ دار اہلکار موجود ہو۔ ہسپتال انتظامیہ نے شکایات کے اندراج کے لیے ایک رجسٹر بھی مقرر کیا ہے۔

ضلع کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لمبی بندش پر شہری سراپا احتجاج

ضلعی صدر مقام پر مظاہرہ، ٹریفک 3 گھنٹے معطل رہی

ضلع کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لمبی بندش کے خلاف جمعرات کو ضلعی صدر مقام پر شہریوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر بجلی کی بندش کے دورانیے کے بارے میں شکایات درج تھیں۔ مظاہرے کے باعث شہر کی مرکزی شاہراہ تقریباً 3 گھنٹے بند رہی۔ ٹریفک کی متبادل راستوں پر منتقلی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔

مظاہرین کا کہنا تھا کہ گرمی کے موسم میں بجلی کی طویل بندش سے گھریلو صارفین، چھوٹے کاروبار اور مریض سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ ان کے مطابق کئی علاقوں میں روزانہ 8 سے 10 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کی جا رہی ہے، جبکہ اعلان کردہ شیڈول پر عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ ایک مظاہرہ کرنے والے نے کہا کہ ’’ہم بل پورے ادا کرتے ہیں، لیکن بدلے میں اندھیرا ملتا ہے، یہ کہاں کا انصاف ہے‘‘۔

مظاہرین نے ڈپٹی کمشنر کے نام ایک تحریری میمورنڈم بھی پیش کیا جس میں مطالبہ کیا گیا کہ بندش کے دورانیے کو کم کیا جائے اور شکایات کے لیے ایک ہیلپ لائن قائم کی جائے۔ میمورنڈم پر 2 ہزار سے زائد شہریوں کے دستخط ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مظاہرین سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی کہ میمورنڈم اعلیٰ حکام کو بھیج دیا جائے گا۔

دوسری جانب ایکسین الیکٹرک سپلائی کمپنی نے مظاہرے کے بعد ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا کہ بندش کی بڑی وجہ گرڈ اسٹیشن پر لوڈ کا بڑھ جانا ہے۔ بیان کے مطابق گرڈ کی گنجائش 120 میگاواٹ ہے جبکہ طلب 138 میگاواٹ تک پہنچ گئی ہے۔ کمپنی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ 2 نئے فیڈر منصوبے پر کام جاری ہے اور مارچ تک مکمل ہو جائے گا۔

ضلع کے 800 سے زائد اسکولوں کی عمارتیں خطرناک قرار

ڈی ایس ای ایجوکیشن سروے رپورٹ جاری، 137 عمارتیں منہدم کرنے کا حکم

ڈی ایس ای ایجوکیشن سروے رپورٹ 2018ء کے مطابق ضلع کے 2.137 سرکاری اسکولوں میں سے 800 سے زائد عمارتیں خطرناک قرار دی گئی ہیں۔ رپورٹ 14 دسمبر 2017ء کو ڈی ایس ای ایجوکیشن کی ٹیم نے مکمل کی۔ سروے میں 1354.22 کمروں کا معائنہ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق 60.24% کمرے مرمت طلب ہیں۔

ضلع میں سرکاری اسکولوں کی کل تعداد 2.137 ہے۔ سروے ٹیم نے 1354.22 کمروں کا معائنہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق 60.24% کمرے مرمت طلب ہیں۔ 245.72 کمروں کی چھتیں مکمل طور پر گر چکی ہیں۔ 1108.5 کمروں کی دیواروں میں 111.26 میٹر لمبی دراڑیں ہیں۔ 6961 بجلی کے پنکھے ناکارہ ہیں۔ 15 اسکولوں میں 2 عمارتیں ہیں۔ 90 طلبہ کے لیے 1 بیت الخلا ہے۔ 0808 طلبہ کے لیے 1 پینے کا نلکا ہے۔ 7907 طلبہ کے لیے 1 کھیل کا میدان ہے۔ 22 اسکولوں میں چار دیواری نہیں ہے۔ 14.5 کلومیٹر کی سڑک ہے۔ 3.7 کلومیٹر سڑک کچی ہے۔ 7 لڑکیوں کے اسکول ہیں۔ 4 اسکولوں میں بجلی نہیں ہے۔ 3 اسکولوں میں 6 کمرے ہیں۔ 9 اسکولوں میں 2 کمرے ہیں۔ 5.6 کلومیٹر کی سڑک ہے۔ 3 اسکولوں میں 1 کمرہ ہے۔ 2 اسکولوں میں 3 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 4 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 5 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 6 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 7 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 8 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 9 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 10 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 11 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 12 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 13 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 14 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 15 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 16 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 17 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 18 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 19 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 20 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 21 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 22 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 23 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 24 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 25 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 26 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 27 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 28 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 29 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 30 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 31 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 32 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 33 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 34 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 35 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 36 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 37 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 38 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 39 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 40 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 41 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 42 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 43 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 44 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 45 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 46 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 47 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 48 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 49 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 50 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 51 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 52 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 53 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 54 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 55 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 56 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 57 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 58 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 59 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 60 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 61 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 62 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 63 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 64 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 65 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 66 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 67 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 68 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 69 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 70 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 71 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 72 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 73 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 74 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 75 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 76 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 77 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 78 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 79 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 80 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 81 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 82 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 83 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 84 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 85 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 86 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 87 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 88 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 89 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 90 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 91 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 92 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 93 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 94 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 95 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 96 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 97 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 98 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 99 کمرے ہیں۔ 1 اسکول میں 100 کمرے ہیں۔